سوال

(225)گناہ سے توبہ کرنے والے نے گویاگناہ کیا ہی نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں پہلے کئی کئی ماہ تک نماز نہیں پڑھتا تھا، لیکن اب میں نے سچی خالص) توبہ کرلی ہے اور تمام نمازوں کوان کے اوقات میں ادا کرنا شروع کردیا ہے، والحمد للہ!پہلے میں رمضان کے روزے بھی نہیں رکھتا تھا اور بہت کثرت کے ساتھ سگریٹ نوشی کرتا تھا، لیکن الحمد للہ اب ان تمام گناہوں سے میں نے توبہ کرلی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جن نمازوں کومیں نے نہیں پڑھا کیاان کی قضا مجھ پرلازم نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے تومیں اپنے اس بھائی کو مبارک باد پش کرتا ہوں، جسے اللہ تعالی نے توبہ اور نماز و روزہ جیسے فرائض کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اوراپنے مزید خیر وفضل کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں اورانہیں ایمان پر فوت کرکے خیر الانام حضرت محمدeکے زمرہ میں حشر کے دن اٹھائے۔

اس کے بعد گزارش ہے کہ توبہ سابقہ تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے، لہٰذا آپ نے نمازاورروزہ کے ترک کرنے سے جو توبہ کرلی ہے، تو یہ سابقہ تمام گناہوں کو مٹادے گی، کیونکہ ارشادِ باری تعالی ہے:

قُل يـٰعِبادِىَ الَّذينَ أَسرَ‌فوا عَلىٰ أَنفُسِهِم لا تَقنَطوا مِن رَ‌حمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغفِرُ‌ الذُّنوبَ جَميعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الغَفورُ‌ الرَّ‌حيمُ ٥٣ ... سورة الزمر

''(میری جانب سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو!جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاؤ، بالیقین اللہ تعالی سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش بڑی رحمت والا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نےاپنے پرہیزگار بندوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

وَالَّذينَ إِذا فَعَلوا فـٰحِشَةً أَو ظَلَموا أَنفُسَهُم ذَكَرُ‌وا اللَّهَ فَاستَغفَر‌وا لِذُنوبِهِم وَمَن يَغفِرُ‌ الذُّنوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَم يُصِرّ‌وا عَلىٰ ما فَعَلوا وَهُم يَعلَمونَ ١٣٥ أُولـٰئِكَ جَزاؤُهُم مَغفِرَ‌ةٌ مِن رَ‌بِّهِم وَجَنّـٰتٌ تَجر‌ى مِن تَحتِهَا الأَنهـٰرُ‌ خـٰلِدينَ فيها ۚ وَنِعمَ أَجرُ‌ العـٰمِلينَ ١٣٦ قَد خَلَت مِن قَبلِكُم سُنَنٌ فَسير‌وا فِى الأَر‌ضِ فَانظُر‌وا كَيفَ كانَ عـٰقِبَةُ المُكَذِّبينَ ١٣٧ ... سورة آل عمران

''جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہوجائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراًاللہ کا ذکراوراپنے گناہوں کے لئے استغفار کرتے ہیں، فی الواقع اللہ تعالی کے سوا اور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور

وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پراڑ نہیں جاتے (135) انہیں کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، ان نیک کاموں کے کرنے والوں کا واب کیا ہی اچھا ہے۔''

لہٰذا انہوں نے ماضی میں جو نماز یا روزے چھوڑے ان کی قضا لازم نہیں ہے، لیکن انہیں عمل صالح اور توبہ واستغفار کثرت سے کرنا چاہیے کہ جو شخص توبہ کرے، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص179

محدث فتویٰ